''ہر بشر آزاد اور خود مختار ہے۔ مرد کو اہل خانہ کے انتظام اور عورت کو خانہ داری کے امور میں آزادی اور خود مختاری حاصل ہے۔''

رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے:

''كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى اَهْلِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ وَالْمَرْئَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ زَوْجِهَا وَعَلٰى وَلَدِهٖ فَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ۔'' (صحیح بخاری، ج ۳ باب النکاح)

''تم سب اپنے اپنے حصے کے سرپرست اور نگراں ہو اور سبھی اپنی اپنی ذمے داری کے لئے جواب دہ ہو۔ حاکم اور امام قوم کے لئے جواب دہ ہے، مرد خاندان کے لئے جوابدہ ہے، عورت گھر کے امور اور اولاد کے لئے جواب دہ ہے اور جو کوئی جتنا اختیار رکھتا ہے اس کے لئے جواب دہ ہے اور جو فرائض اللہ تعالیٰ نے اس کے سپرد کئے ہیں ان کی انجام دہی کا ذمے دار ہے۔''

اس کے علاوہ قرآن مجید میں مردوں کو صریحاً یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ:

''عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔'' (سورۃ النساء: آیت ۱۹)

''اپنی بیویوں سے نیکی اور مہربانی کا سلوک کرو اور ناانصافی اور تُرش روئی سے پرہیز کرو۔''

(جاری)

مدح حسن مجتبیٰؑ

سید صغیر الحسن عابدی صاحب جائسی

روز ازل سے حق کا یہی انتخاب ہے
نور علیؑ بھی نور رسالت مآبؐ ہے

ان سے نظر ملائے بھلا کس میں تاب ہے
اس نور ہی سے نور حسنؑ بھی جلوہ گر

ماں جس کی فاطمہؑ ہے سلونی زباں پدر
انداز گفتگو ہے کہ کھلتا گلاب ہے

اک بھائی نے قلم کو جو تلوار کردیا
بیعت سے ایک بھائی نے انکار کردیا

تحریر تو الگ ہے مگر اک کتاب ہے
چودہ دہن میں ایک زباں کا کمال ہے

ہر ایک فرد ان میں محمدؐ خصال ہے
اس گھر کا فرد فرد محمدؐ جواب ہے

ناقہ بنا ہوا ہے جو محبوب کردگار
حوریں تمام خلد بریں کی کئے حصار

رب رسولؐ کا یہ عجب انتخاب ہے
اس نور اولیں سے جہاں فیضیاب ہے

ان کا کوئی جواب نہ ان کا جواب ہے
یعنی اک آفتاب ہے اک ماہتاب ہے

اس نور پر ہے دیکھئے بحرین کا اثر
حق بھی ادھر چلا ہے یہ مڑ جاتے ہیں جدھر

لہجہ اگر بدل دیں تو پھر انقلاب ہے
شامی سیاستوں پہ عجب وار کردیا

سوئے ہوئے ضمیر کو بیدار کردیا
ہر دشمن رسول کو تنہا جواب ہے

چہرے تو مختلف ہیں مگر اک جمال ہے
ان کی ثنا صغیرؔ کے خاطر محال ہے

صلح حسنؑ بھی صلح رسالت مآبؐ ہے
کتنا حسیں سماں ہے جھلکتا ہے کتنا پیار

صدقہ اے جبرئیل ذرا دیجئے اتار
ہاتھوں میں ان کے زلف رسالت مآبؐ ہے